سوال

شت کی (231)

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اجات اور اولاد کے نان ونفقہ کی ذمہ داری عورت پر ہے یا مرد پر؟ (ابو عائشہ، لاہور)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

عورت کے نان ونفقہ کی ذمہ داری اللہ نے مرد پر ڈالی ہے عورت اگرچہ مال دار ہی کیوں نہ ہو وہ گھر کے اخراجات کی ذمہ دار نہیں ہے ارشاد باری تعالیٰ ہے "مرد عورتوں پر حاکم ہیں اس وجہ سے کہ اللہ نے ان میں سے ایک کو دوسرے پر فضیلت دی ہے اور اس بنا پر بھی کہ مرد اپنا مال خرچ کرتے ہیں"۔ (ا

اس آیت کریمہ میں مرد کو دو وجہ سے حاکم قرار دیا گیا ہے۔

(1) وہبی فضیلت: کہ اللہ نے مرد کو فطری طور پر ہی ایسا بنایا ہے کہ اسے عورت پر درجہ و مقام حاصل ہے۔

(2) کسبی فضیلت: اپنا مال ومتاع خرچ کرتا ہے، اس مال کے خرچ کرنے کی وجہ سے بھی مرد کو عورت پر برتری حاصل ہے، دوسری جگہ ارشاد باری تعالیٰ ہے "عورت کا کھانا اور کپڑا عرف کے مطابق دینا بچے کے باپ پر فرض ہے"۔ (البقرۃ: 233)

خرچ کرنا، کھانا اور لباس فراہم کرنا مرد کی ذمہ داری ہے اولاد کے باپ کا حق ہے کہ وہ بچوں کی ماں کو کھانا اور کپڑا لا کر دے، ہر مرد کی آمدنی کے لحاظ سے خرچ کا تعین کیا جائے گا اگر مرد کے پاس اسباب و ذرائع زیادہ ہیں تو اس کا حق ہے کہ وہ اپنی دولت کے لحاظ سے عورت کو بھی سہولت پہنچائے اور جس طر

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

تفہیم دین

کتاب النکاح، صفحہ: 301

محدث فتویٰ